سوال

ورتوں کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنا ہے کہ جب حج کر کے عید کی نماز پڑھ کر حجامت کرواتے ہیں تو عورتیں بھی اپنے بال کاٹ لیتی ہیں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج اور عمرہ کے موقع پر عورت اپنے سر کے بال کتروا سکتی ہے۔ اس کی مشروعیت شریعت میں مذکور ہے۔ سنن ابوداؤد اور دارقطنی میں حدیث ہے

للّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ : «لَیسَ عَلَی النِّسَاءِ حَلقٌ، اِنَّمَا عَلَی النِّسَاءِ التَّقصِیرُ.))

عونیل للاوطار ۵/۸۰)

ر۸۰۵ پر لکھا ہے :

ان المشروع فی حقھن التقصیر وقد حکی الحافظ الإجماع علی ذالک"

''یہ حدیث عورتوں کے بال کترانے کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے۔ اور حافظ ابنِ حجر عسقلانی نے اس مسئلہ پر ائمہ کا اجماع نقل کیا ہے۔

س حدیث کی تائید سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے بھی ہوتی ہے جس کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے :

ن تحلق أن تحلق المرأۃ راسها.))

ں۔

سے منقول ہے اس پر عمل کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ